منت کے نوافل دوسروں سے پڑھوانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے گا تو پچاس نفل پڑھوں گا، تو وہ نفل کسی اور سے بھی پڑھوا سکتا ہے؟ یا اسے خود ہی پڑھنے پڑیں گے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس طرح کے الفاظ کہنا کہ: "اگر میرا فلاں کام ہو جائے گا تو پچاس نفل پڑھوں گا" یہ نفل نماز پڑھنے کو ایسی شرط پر معلق کرنا ہے، جس کے ہونے کی خواہش رکھتا ہے، اور نفل نماز وغیرہ (جس کی منت شرعا درست ہو جاتی ہے، اس) کو ایسی شرط پر معلق کرنے سے خاص اسی کام کو کرنا واجب ولازم ہو جاتا ہے، اور نفل نماز خالص بدنی عبادت ہے، جو کسی اور سے نہیں کروائی جا سکتی، لہذا صورت مسئولہ میں اس طرح نوافل کی منت ماننے نوافل لازم ہو چکے ہیں، اور یہ نوافل منت ماننے والے کو ہی ادا کرنا پڑیں گے، کسی اور سے نہیں پڑھوا سکتا۔

الدرالمختار میں ہے "(علقه بشرط يريده كأن قدم غائبی) او شفي مريضي (يوفى) وجوباً (ان وجد) الشرط" ترجمہ: اگر ایسی شرط پر معلق کیا جس کے ہونے کی خواہش رکھتا ہے مثلاً میرا غائب آ جائے یا میرا مریض شفایاب ہو جائے تو منت کو پورا کرنا واجب ہے اگر شرط پائی جائے۔" (الدرالمختار، جلد 5، صفحہ 542، مطبوعہ: کوئٹہ)

نذر شرعی کی شرائط کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے "الأصل أن النذر لا يصح إلا بشروط (أحدها) أن يكون الواجب من جنسه شرعا فلذلك لم يصح النذر بعيادة المريض (والثاني) أن يكون مقصودا لا وسيلة فلم يصح النذر بالوضوء وسجدة التلاوة"

ترجمہ: شرعی اصول یہ ہے کہ نذر چند شرائط سے درست ہوتی ہے ایک یہ ہے کہ اس کی جنس سے کوئی شرعی واجب موجود ہو، اسی لئے مریض کی عیادت کرنے کی نذر درست نہیں ہے، دوسری شرط یہ ہے کہ وہ عبادتِ مقصودہ ہو، نہ کہ وسیلہ، تو وضو اور سجدہ تلاوت کی نذر درست نہیں ہے۔ (الفتاوی الہندیۃ، جلد 1، صفحہ 208، مطبوعہ: کوئٹہ)

البنایۃ شرح الھدایۃ میں ہے "(ولا تجري) أي النيابة (في النوع الثاني) وهو العبادة البدنية المحضة كالصلاة (بحال) أي في الاختيار والضرورة" ترجمہ: دوسری قسم میں کسی بھی حال میں یعنی حالتِ اختیار اور ضرورت میں، نیابت جاری نہیں ہوتی اور دوسری قسم محض عبادت بدنیہ ہے جیسا کہ نماز ہے۔ (البنایۃ شرح الھدایۃ، جلد 4، صفحہ 427، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد نورالمصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4499

تاریخ اجراء : 12جمادی الاخریٰ 1447ھ/04دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net